آئین

پاکستان کنزرویٹو پارٹی

PCP

سینٹرل سیکرٹریٹ

پاکستان کنزرویٹو پارٹی

کراچی

اپریل ۲۰۱۱ء

تمہید

ہر گاہ کہ 2011ء میں جب پاکستان کنزرویٹو پارٹی نے ایک واضح نظریہ اور نقطہ نظر اختیار کرلیا تو اس نے اپنے اغراض و مقاصد کی اس طرح وضاحت کی:

1۔ ہندوستان کے لئے مکمل ذمہ دار حکومت کا قیام مسلمانوں کے ئے مؤثر ضمانتوں اور تحفظات کی فراہی کے ساتھ۔

2۔ ہندوستانی مسلمانوں کے مذہبی، سیاسی اور دیگر حقوق و مفادات کا دفاع اور فروغ ۔

3۔ ہندوستان کے مسلمانوں اور دیگر فرقوں کے درماین دوستی اور ایکتا کو فروغ دینا۔

4۔ ہندوستان اور دیگر مماک کے مسلمانوں کے مابین بھائی چارے کو برقرار رکھنا اور مضبوط کرنا۔

ہر گاہ کہ 1940ء میں تاریخی قرار داد پاکستان کی منظوری اور اس کے سات سال کے بعد ایک آزاد مملکت کا ظہور، پارٹی کے عزم و ہمت اور شجاعت اور اس کی قیادت کی قابلیت، تدبر اور اخلاص کا گواہ ہے۔

"پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے مسلمانوں اور سیاست کے دیگر وفادار شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ ایک مثالی جمہوری ریاست کے فروغ کے لئے کوشاں ہوجائیں تو انسانی آزادی اور عالمی امن کے علمبردار کے طور پر سماجی انصاف پر مبنی ہو اور جس میں تمام شہری خوف اور جہالت سے آزاد مساوی حقوق کے مالک ہوں۔

" کونسل پاکستان کے مسلمانوں اور ریاست کے دیگر وفادار شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ ایک مثالی جمہوری علمبردار کے طور پر سماجی انصاف پر مبنی ہو اور جس میں تمام شہری خوف اور جہالت سے آزاد مساوی حقوق کے مالک ہوں۔

"پاکستان کنزرویٹو پارٹی پاکستان کے مسلمانوں اور ریاست کے دیگر وفادار شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ ایک مثالی جمہوری علمبردار کے طور پر سماجی انصاف پر مبنی ہو اور جس میں تمام شہری خوف اور جہالت سے آزاد مساوی حقوق کے مالک ہوں۔

ہر گاہ کہ قرار داد میں مزید کہا گیا :

الف) " پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے وہ تمام ارکان، جو پاکستان میں شامل علاقوں کے عام شہری بن گئے ہیں یا وہاں آباد ہو گئے ہیں اور پاکستان دستور ساز اسمبلی کے تمام مسلمان ارکان جو کے بنیادی رکن ہیں اب پاکستان کے رکن شمار ہوں گے ۔"

ہر گاہ کہ یکے بعد دیگرے ہونے والے انتخابات میں ۔پاکستان کنزرٹیوپارٹی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کے عظیم مقاصد کے لئے عوام کی غیر معمولی دلچسپی سے پاکستان کنزرویٹو کو اس وقت خدا کے فضل و کرم سے ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بنا دیا ہے۔

لہذا ہم جو ط کی تاریخی ملی روایات اور سیاسی تصورات کے وارث ہیں۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے توسط سے اور اس کے آئین کی معرفت جو ہمارے آبائو اجداد کے خوابوں کی تعبیر کے لئے ہماری آرزوئوں کا آئینہ دار ہے ایسے پاکستان کی تعمیر کے لئے ہماری آزادی اور عالمی امن کا علمبردار ہو ، جو خوف، محتاجی اور جہالت سے پاک ہو اور جہاں اس کے شہریوں کو ایک جیسے حقوق حاصل ہوں۔

باب اول

تعارف

نام

1۔ جماعت کا نام پاکستان کنزرویٹوپارٹی ہو گا

اعراض و مقاصد

2۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اعراض و مقاصد درج ذیل ہوں گے ۔

(i) پاکستان کی حاکمیت اعلیٰ اور سالمیت کا دفاع کرنا، اسے بر قرار رکھنا اور نظریہ پاکستان کا علم بلند رکھنا

(ii) اس امر کو یقینی بنانا کہ

(الف) پاکستان میں اسلامی تعلیمات کے مطابق ' جمہوریت ،آزادی ، مساوات' رواداری اور معاشرتی انصاف کے اصول مکمل طور پر ملحوظ رہیں اور ان پر عمل در آمد ہو۔

(ب) مسلمانان پاکستان اس قابل ہوں کہ وہ اپنی انفرادی اوراجتماعی زندگی ، قرآن و سنت کی روشنی میں، اسلام کی تعلیمات اور تقاضوں کے مطابق ڈھال سکیں۔

(ج) پاکستان کی تمام شہریوں کو بلا امتیازی حقوق(Fundamental Rights) بشمول یکساں مواقع کا حصول اور قانون کی نگاہ میں برابری ، سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف، فکر، نظریہ، ایمان کے اظہار اور تنظیم سازی و عبادت کی آزادی کی ضمانت حاصل ہو۔

(د) اقلیتوں کے جائز حقوق کا دفاع ہو، جس میں مذہب پر عمل اور اس کے اختیار کرنے کا حق شامل ہے۔

(ہ) آبادی کے پسماندہ طبقات سے خصوصی اور فراخدلانہ برتائو ہو تا کہ ان کی تعلیمی ، معاشی اور سماجی ترقی کی رفتار تیز ہو سکے۔

(و) عدلیہ کی مکمل آزادی اور غیر جانبداری کا تحفظ اور اہتمام ہو۔

(ز) ایسے عملی اقدامات کیے جائیں جو قوم کی اخلاقی، مادی، سماجی، معاشی اور تہذیبی ترقی کی ضمانت بن سکیں تا کہ پاکستان کو اقوام

عالم کی صف میں اپنا جائز اورباعزت مقام حاصل ہو اور وہ انسانیت کی ترقی ، مسرت اور امن کے لئے اپنا کردار ادا کر سکے۔

(iii) دنیا کی دیگر امن پسند اقوام کے ساتھ بالعموم دوستانہ تعلقات قائم کرنا ، انہیں بر قرار رکھنا اور مسلمان ممالک کے ساتھ بالخصوص برادرانہ تعلق اور ہم آہنگی کو فروغ دینا۔

(iv) عالمی سطح پر امن، آزادی، انصاف اور جمہوریت کے تصورات کی ترویج کرنا اور

(v) ان مقاصد کے حصول کے لئے وقتاً فوقتاًعملی اقدامات کرنا۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی کا جھنڈا

2۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا جھنڈا وہی ہو گا جوپاکستان کی پانچ علامات کو ظاہر کرے، یعنی سبز رنگ کا علم جس کے وسط میں گرین، بلیک ،ریڈ اور وائٹ ہو گا۔

باب دوم

مرکزی تنظیم

تنظیم

4۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی عوامی اور جمہوری تنظیم ہو گی۔

5 ۔ وفاقی سطح پر پاکستان کنزرویٹو کی تنظیم مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی

(i) آرٹیکل 23 کے تحت پارٹی تشکیل شدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا کنونشن

(ii) آرٹیکل29 کے تحت تشکیل شدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل ہو گا۔

(iii) آرٹیکل44 کے تحت تشکیل شدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ

(iv) آرٹیکل53 کے تحت تشکیل شدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا مرکزی پارلیمانی بورڈ

(v) آرٹیکل61 کے تحت تشکیل پانے اور پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے ساتھ ملحق قرار پانے والی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی صوبائی تنظیمیں

(vi) آرٹیکل89 اور90 کے تحت تشکیل شدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد

(vii) ضلعی اور شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی تنظیمیں اور ان کی شاخیں جو آرٹیکل 95 اور96 کے تحت تشکیل پائیں گے۔

(viii) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے خصوصی ونگ جو آرٹیکل55-59 کے تحت تشکیل پائیں گے۔

(ix) پاکستان کنزرویٹوپارٹی شمالی علاقہ جات جو آرٹیکل 92 و93 کے تحت تشکیل پائے گی۔

(x) پاکستان کنزرویٹوپارٹی " فاٹا"(جب بھی اس کی تشکیل کی جائے گی)

(xi) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی سمندر پار شاخیں جو آرٹیکل 114 و119 کے تحت قائم ہوں گی اور پاکستان کنزرویٹوپارٹی سے الحاق شدہ ہوں گی۔

معیار رکنیت

6۔ پاکستان کا ہر بالغ شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا رکن بن سکتا ہے، بشرطیکہ وہ کسی ایسی تنظیم کا رکن نہ ہو جسے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ سیاسی جماعت قرار دے اور یہ کہ رکنیت حاصل کرنے کا خواہاں مرد/ عورت۔

(i) اس اقرار نامے پر دستخط کرے کہ وہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد سے اتفاق رکھتا ہے/ رکھتی ہے اور اسکے دستور و ضوابط کی پابندی کرے گا/ کرے گی۔

(ii) مقررہ چندہ پیشگی ادا کرے۔

7۔ جماعتی سطح پر کسی بھی درجے کی تنظیم میں عہدیدار بننے کے لئے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی رکنیت لازمی شرط ہو گی۔

8۔ پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کاپانچ سالہ چندہ رکنیت، جس کا تعین مرکزی مجلس عاملہ وقفے وقفے سے کرے گی، قطع نظر تاریخ رکنیت کے، ہر تیسرے سال کے جون کی آخری تاریخ کو ختم ہو جائے گا۔

عہدیداران

9۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے عہدیداران حسب ذیل ہوں گے:

الف۔ چیئر مین

ب۔ وائس چیئر مین (حسب ضرورت)

ج۔ سیکریٹری جنرل

د۔ سیکریٹری مالیات

ہ۔ سیکریٹری اطلاعات

و۔ سیکریٹری تنظیمی امور

ز-　　سیکریٹری سمندر پار پاکستان کنزرویٹوپارٹی

ح-　　جوائنٹ سیکریٹریز (حسب ضرورت)

پارٹی کیچیئر مین ایک یا اس سے زیادہ وائس چیئر مین کو سینئر وائس چیئر مین کے طور پر کام کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں- چیئر مین حسب ضرورت ایک یا ایک سے زیادہ ایڈیشنل سیکریٹری جنرل اور دوسرے شعبوں کے لئے سیکریٹری بھی مقرر کر سکتے ہیں-

انتخابی ادارہ

10-　　پاکستان کنزرویٹوپارٹی چیئر مین کا انتخاب کرے گی -

فہرست عہدیداران

11-　　چیئر مین اپنے انتخابات کے بعد دیگر عہدیداران کی ایک فہرست منظوری کی غرض سے پاکستان کنزرویٹوپارٹی یا بعد میں کسی وقت مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں- عہدیداروں کی فہرست میں بعد میں جو بھی اضافے یا تبدیلیاں ہو ں گی انہیں مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا-

دوسری بار منتخب ہونے کی اہلیت

12-　　(الف) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے تمام عہدیداران آئندہ انتخابات تک اپنے عہدوں پر فائز رہیں گے اور دوبارہ انتخابات میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے-

(ب) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا چیئر مین تیسری بار منتخب ہونے کے بعد وہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا تا حیات چیئر مین رہے گااور اس کے بعد چیئر مین کا انتخاب نہیں ہو گا-پھر چیئر مین کے علاوہ جتنے بھی عہدیداران ہوں گے ان کے انتخابات ہوتے رہیں گے کیوں کہ یہ جمہوری طریقہ کار ہے -

استعفیٰ

13-　　کوئی بھی عہدیدار اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے اور اسے اپنا استعفیٰ چیئر مین یا سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنا ہو گا-

چیئر مین کے اختیارات

14-　　چیئر مین ساری تنظیم کے سر براہ ہوں گے اپنے عہدے سے وابستہ تمام اختیارات استعمال کریں گے، اس کا اہتمام کریں گے کہ عہدیدار اور تنظیمیں پاکستان

کنزرویٹوپارٹی کے دستور اور اس دستور کے تحت اختیار کردہ ضمنی ضوابط کے مطابق اپنے فرائض سر انجام دے ۔

قائم مقام چیئر مین

15۔ چیئر مین کی وقتی غیر حاضری یا علالت کے باعث، وائس چیئر مین میں سے کسی کو بھی اپنی غیر حاضری یا علالت کی مدت کے لئے قائم مقام چیئر مین نامز د کر سکتے ہیں تاہم اس عرصہ کے دوران میں قائم مقام چیئر مین کے فرائض انجام دینے والے وائس چیئر مین کو مجلس عاملہ کی تشکیل ، توسیع ، ردو بدل اور اس کی تشکیل نو یا آرٹیکل 29 (الف) کے تحت کونسل کے ارکان نامزد کرنے کے اختیارات حاصل نہیں ہو گے۔

منصب چیئر مین کا خالی ہونا

16۔ اگر چیئر مین کے استعفے یا وفات کے سبب، اس کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے چیئر مین کا منصب خالی ہو جاتاہے تو یہ سیکریٹری جنرل کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ ایک قائم مقام چیئر مین کے انتخاب کے لئے سات دن کے اندر مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس بلائیں اور نئے چیئرمین کے انتخاب کے لئے اس عہدے کے خالی ہونے کے 45 دن کے اندر پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کا اجلاست طلب کرلیں۔

سیکریٹری جنرل

17۔ سیکریٹری جنرل ایسے تمام اختیارات استعمال میں لائیں گے جو چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی ، مجلس عاملہ یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل انہیں تفویض کرے گی۔

18 ۔ سیکریٹری جنرل قواعد و ضوابط میں طے شدہ اپنے فرائض کی انجام دہی اور ان قواعد و ضوابط کے نفاذ کی غرض سے دئیے گئے اور اپنے عہدے سے وابستہ تمام اختیارات استعمال کریں گے۔

19 ۔ سیکریٹری جنرل پاکستان کنزرویٹوپارٹی سینٹرل سیکریٹریٹ میں تعینات عملے کے کام کی نگرانی کریں گے۔

20 ۔ سیکریٹری جنرل کو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے تمام تنخواہ دار ملازمین کی

تنخواہ کے ساتھ یا بلا تنخواہ رخصت منظور کرنے، نیز انہیں سزا دینے یا معطل کرنے کا اختیار ہو گا لیکن بر طرفی کے تمام معاملات کی اطلاع مرکزی مجلس عاملہ کو دینا ہو گی۔

21۔ ہنگامی حالات میں، سیکریٹری جنرل چیئرمین کی منظوری سے، مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے جو ہو گا جن سے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے دستور کے بنیادی اصول متاثر نہ ہوتے ہوں تاہم انہیں ان اقدامات کی تصدیق و توثیق کے لئے انہیں مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرن اہو گا۔

22 ۔ سیکریٹریز، جنہیں مختلف ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ سیکریٹری جنرل کی معاونت کریں گے اور اس کی رہنمائی میں وہ تمام فرائض انجام دیں گے جو انہیں تفویض کیے گئے ہوں۔

کنونشن

23۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا کنونشن درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے ارکان

(ii) تمام صوبائی کونسلوں کے ارکان

(iii) ضلعی اور شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے صدر اور جنرل سیکریٹری صاحبان

(iv) ہر ضلعی اور شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی طرف سے نامزد کردہ تین مندوب

(v) پاکستان کنزرویٹوپارٹی شمالی علاقہ جات کے نامزد کردہ بیس (20) مندوب اور مسلم لیگ فاٹا، جب بھی تشکیل پائے، کے نامزد کردہ بیس (20) مندوب۔

(vi) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی سمندر پار تمام شاخوں کے صدر اور جنرل سیکریٹری یا ان کے نمائندے، اور

(vii) ایسے افراد جنہیں چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی مدعو کریں بشرطیکہ وہ پاکستان کنزرٹیوپارٹی کے رکن ہوں۔یہ مبشر کی طور پر شرکت کر سکتے ہیں۔

اجلاس کے لئے وقت اور مقام کا تعین

24۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کنونشن کا اجلاس ایسے وقت اور مقام پر ہو گا جس کا تعین مجلس عاملہ یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئرمین کریں۔

25 ۔ جنرل کانونشن کا ہر رکن اجلاس میں شرکت سے پہلے مبلغ پچاس روپے یا مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ چندہ ادا کرے گا۔

کورم

26۔ کنونشن کے اجلاس کا کورم کل رکنیت کے ایک چوتھائی ارکان پر مشتمل ہو گا۔

کنونشن کے فرائض

27۔ کنونشن وقتاً فوقتاً پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے امور کا جائزہ لے گا اور جماعت کو مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کی سفارش کرے گا۔

28 ۔ کنونشن میں پیش کی جانے والی قرار داوں کو مرتب اور اختیار کرنے کے لئے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ بطور سبجیکٹ کمیٹی کام کرے گی۔

کونسل

29۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

الف۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی پنجاب کی کونسل کی طرف سے منتخب کردہ تین سو ساٹھ (360)ارکان

ب۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی سندھ کی کونسل کی طرف سے منتخب کردہ دوسو ستر(270) ارکان

ج۔ صوبائی سرحد کی کونسل کی طرف سے منتخب کردہ دوسو (200) ارکان

د۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی بلوچستان کی کونسل کی طرف سے منتخب کردہ ایک سو پچاس(150) ارکان

ہ۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی وفاقی علاقہ اسلام آباد کی کونسل کی طرف

سے منتخب کردہ بیس(20) ارکان

ز- تمام صوبائی پارٹیوں اور وفاقی علاقہ اسلام آباد کے صدر اور جنرل سیکریٹری صاحبان

ح- پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیداران بشمول وفاقی اور صوبائی سطح پر قائم خصوصی شاخوں کے صد ر و جنرل سیکریٹری صاحبان

ط- خصوصی مفادات رکھنے والے گروپوں کی موثر نمائندگی کی غرض سے چیئرمین کے نامزد ایک سو100 ارکان

ی- تشکیل کے بعد پاکستان کنزرویٹوپارٹی فاٹا کی طرف سے اسے دی گئی تعداد کے مطابق نامزد ارکان

ک- سمندر پار پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی تمام شاخوں کے صدر ا ور جنرل سیکریٹری صاحبان

ارکان بر بنائے عہدہ

30- پاکستان کنزرویٹوپارٹی پارلیمانی پارٹی سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ بر بنائے عہدہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل کے رکن ہوں گے-

مدت عہدہ

31- پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی رکنیت کا دورانیہ تین سال کا ہو گا لیکن ان کی جگہ لینے کے لئے نے ارکان کے انتخاب تک ہی ارکان کام کرتے رہیں گے-

32 - پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئرمین کونسل کی معاید ختم ہونے سے بارہ (12) ماہ قبل متعلقہ اداروں کو آگاہ کریں گے تاکہ وہ اس اثناء میں پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے لئے اپنے نمائندہ منتخب کر لیں-

33 - اگر کسی صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل مقررہ وقت کے اندر اپنے نمائندے منتخب کرنے میں ناکام رہے تو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ کو متعلقہ صوبے سے ارکان کو نامزد کرنے کا اختیار حاصل ہو گا-

چندہ برائے شرکت اجلاس

34۔ اجلاس میں شرکت کے لئے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کا ہر رکن پیشگی طور پر مبلغ سو (100) روپے یا مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ چندہ ادا کرے گا۔

کونسل کے اجلاس

34۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے اجلاس کا انعقاد چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کا ہر رکن پیشگی طور پر مبلغ سو (100) روپے یا مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ چندہ ادا کرے گا۔

کونسل کے اجلاس

35۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے اجلاس کا انعقاد چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی صوابدید پر ہوگا بشرطیکہ وہ ہر تقویمی سال میں کونسل کا کم از کم ایک اجلاس معنقد کریں۔

مطالبہ برائے انعقاد اجلاس

36۔ کل رکنیت کے ایک تہائی ارکان کی طرف سے تحریری درخواست موصول ہونے پر سیکریٹری جنرل پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے۔ ارکان اس تحریری درخواست میں اس مقصد کی وضاحت کریں گے جس کے لئے اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایسا اجلاس درخواست موصول ہونے کے تیس (30) دن کے اندر منعقد کرنا لازمی ہو گا۔ بصورت دیگر اجلاس کا مطالبہ کرنے والے ارکان کو یہ حق ہو گا وہ اپنے طور پر اجلاس طلب کر لیں۔

اجلاس کی پیشگی اطلاع

37۔ سیکریٹری جنرل کونسل کے عمومی اجلاس سے کم از کم بیس (20) دن پہلے اور خصوصی اجلاس سے کم از کم دس (10) دن پہلے کونسل کے ہر ممبر کو اجلاس کے انعقاد کے وقت اور مقام سے مطلع کریں گے اور اجلاس کی اطلاع بذریعہ اخبارات بھی دیں گے۔

ایجنڈا برائے اجلاس

38۔ ہر عمومی اجلاس کا ایجنڈا اجلاس کے انعقاد سے کم از کم دس (10) روز پہلے

جاری کیا جائے گا تاہم خصوصی حالات میں پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئر مین کو اس مدت میں کمی کرنے کا اختیار ہو گا۔

39 ۔ اگر کونسل کے ارکان کوئی قرار داد پیش کرنا چاہیں تو انہیں اجلاس سے سات (7) روز پہلے بمعہ متن قرار داد با ضابطہ طور پر سیکریٹری جنرل کے حوالے کرنا ہو گی۔

40 ۔ چیئرمین اجلاس کے شرکاء کی رضا مندی سے ایسے موضوع پر بھی بحث کی اجازت دے سکتے ہیں جس کے لئے پیشگی نوٹس کی شرط پوری نہ کی گئی ہو ں۔

کورم

41۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے اجلاس کا کورم کل رکنیت کے ایک تہائی اراکین پر مشتمل ہو گا۔

کونسل کے فرائض

42۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل درج ذیل فرائض انجام دے گی :

الف۔ آرٹیکل نمبر10 (دس) اور 11 (گیارہ) کے مطابق پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئرمین کا انتخاب کرنا اور دیگر عہدیداران کی منظوری دینا۔

ب۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے آئین میں ترمیم کرنا

ج۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد سے متعلق وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے تمام امور کا جائزہ لینا اور ان کے بارے میں قرار دادوں پر غور کر کے انہیں منظور کرنا۔

د۔ کسی صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی ، پاکستان کنزرویٹوپارٹی وفاقی علاقہ اسلام آباد یا سمندر پار پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کسی شاخ کا الحاق کرنا، اسے معطل کرنا، توڑ دینا یا الحاق ختم کر دینا۔

تفویض اختیارات

43۔ کونسل اپنا کوئی ایک یا ایک سے زیادہ اختیار، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ، چیئرمین یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کسی دوسرے

عہدیدار کو ان حدود و شرائط کے ساتھ ، جنہیں عائد کرنا وہ مناسب خیال کرے، تفویض کر سکتی ہے۔

مرکزی مجلس عاملہ

44۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ کم از کم پندرہ (15) اور زیادہ سے زیادہ چالیس (40) ارکان پر مشتمل ہو گی۔ جن کو چیئر مین ، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل کے ارکان میں سے منتخب کریں گے۔ مجلس عاملہ کے کم از کم بارہ (12) ارکان کوچیئر مین اپنے انتخاب کے تیس (30) دن کے اندر اندر نامزد کریں گے۔ چیئر مین جب ضرورت سمجھیں گے تومجلس عاملہ میں توسیع، ردو بدل یا اس کی تشکیل نو کر سکتے ہیں یا کسی خاص رکن کی جگہ کسی دوسرے رکن کو نامزد کر سکتے ہیں۔

45 ۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے تمام عہدیداران بشمول پاکستان کنزرویٹوپارٹی صوبہ جات، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد ، فاٹا، شمالی علاقہ جات اور خصوصی ونگز کے چیئرمین اور جنرل سیکریٹری صاحبان، بلحاظ عہدہ مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

46 ۔ جو فرد پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کا رکن نہیں رہے گا وہ مجلس عاملہ کا رکن بھی نہیں رہے گا۔

47 ۔ مجلس عاملہ کا اجلاس عام طور پر تین ماہ میں ایك مرتبہ یاچیئرمین جتنی دفعہ چاہے منعقد کرسکتا ہے۔

48 ۔ مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم دس (10) ارکان پر مشتمل ہو گا لیکن اس تعداد میں پارٹی کے عہدیداروں کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

49 ۔ مجلس عاملہ کی تمام قرار دادیں، برائے اطلاع پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے سامنے رکھی جائیں گی۔

مجلس عاملہ کے فرائض

50۔ مجلس عاملہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا بنیادی انتظامی ادارہ ہو گا اور درج ذیل فرائض انجام دے گا :

(i) قرار دادوں پر غور کرنا، انہیں منظور کرنا، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے مقاصد سے متعلق وقتاً فوقتاً سامنے آنے والے امور کے بارے میں اقدامات کرنا اور اس امر کو یقینی بنانا کہ یہ اقدامات پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے بنیادی عقیدے یا پالیسی یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کنونشن یا کونسل کی طرف سے منظور شدہ کسی قرار داد سے غیر مطلق یا ہٹے ہوئے نہ ہوں۔

(ii) کنونشن یا کونسل یا مجلس عاملہ کی منظور کردہ قرار دادوں کو عملی جامہ پہنانے اور انہیں موثربنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرناہو گی۔

(iii) وقتاً فوقتاً سب کمیٹیاں یا ذیلی ادارے قائم کرنا اور ان کی سر گرمیوں کی نگرانی کرنا تا کہ وہ انہیں سونپے گئے فرائض اور ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ ان فرائض اور ذمہ داریوں میں پاکستان کنزرویٹوپارٹی، اس کی ملحقہ شاخوں اور اس کے مختلف ونگز کے مالیات اور نظم سے متعلق امور، پارٹی کے اغراض و مقاصد کی ترویج او رپاکستان کنزرویٹوپارٹی کو در پیش سیاسی چیلنجوں کا مقابلہ شامل ہیں۔

(iv) سالانہ بجٹ کی منظوری اور اس کے مطابق ادائیگیوں کی منظوری اور آڈیٹرز کا تقرر۔

(v) ایسی تمام ادائیگیوں کی منظوری جو بجٹ میں شامل نہ ہوں۔

(vi) عملے کو بھرتی یا بر طرف کرنا اور ان کے مالی معاوضے اور مراعات کا تعین کرنا۔

(vii) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے ضروری اور مفید معلومات جمع کرنا اور ان پر غور کرنا۔

(viii) اس امر کو یقینی بنانا کہ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی پارلیمانی جماعتیں ملک کی مختلف قانون ساز اسمبلیوں میں قائم ہوں اور اپنا کردار موثر طور پر ادا کریں۔

(ix) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو کنونشن یا کونسل اسے تفویض کرے۔

مجلس عاملہ کے اختیارات

51۔ مجلس عاملہ کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے :۔

الف۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد، قواعد و ضوابط اور اعلانیہ پالیسی کے مطابقت میں پاکستان کنزرویٹوپارٹی صوبہ جات، پاکستان کنزرویٹوپارٹی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پاکستان کنزرویٹوپارٹی شمالی علاقہ جات، پاکستان کنزرویٹوپارٹی فاٹا، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی سمندر پار شاخوں اور خصوصی ونگز کی رہنمائی کرنا، ان کو کنٹرول کرنا اور ان کی سر گرمیوں کو منظم کرنا۔

ب۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے ایسے رکن کے خلاف انضباطی کاروائی کرنا جو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے فیصلوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد کے منافی سر گرمیوں میں ملوث ہو او رمزید بر آں کسی بھی ذیلی تنظیم کے فیصلوں کے خلاف اپیل کی سماعت کرنا۔

ج۔ کسی ایسی صوبائی، ضلعی یا سٹی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کو معطل کرنا، توڑ دینا یا اس کا الحاق ختم کر دینا جو اپنے فرائض کی انجام دہی میں نا کام رہی ہو یا جس نے مجلس عاملہ یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے فیصلوں یا ہدایات کو نظر انداز کیا ہو یا ایسے فیصلوں یا ہدایات کی خلاف ورزی کی ہو یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کار کردگی و ترقی میں رکاوٹ ڈالی ہو۔ تاہم ایسے متاثرہ ادارے کو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے پاس اپیل کا حق حاصل ہو گا۔

د۔ کسی ایسے عہدیدار یا ونگ یا الحاق یافتہ تنظیم یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کسی حصہ پر مشتمل ادارہ کے خلاف انضباطی کاروائی کرنا جو اپنے فرائض کی بجا آوری میں نا کام رہے ہو، جس نے مجلس عاملہ یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے فیصلوں یا ہدایات کو نظر انداز کیا ہو، یا کسی بھی طرح پاکستان

کنزرویٹوپارٹی کے مفاد کے منافی طرز عمل اختیار کیا ہو۔ تاہم ایسے عہدیداران یا اداروں کو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

ہ۔ حصہ ششم میں دی گئی متعلقہ شرائط کے تحت، انتخابات کے انعقاد و اہتمام کے لئے مرکزی الیکشن کمیشن قائم کرنا۔ یہ کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہو گا ۔ جن میں دو ارکان جس صوبے میں انتخابات ہو رہے ہوں۔ اس سے مختلف صوبے سے ہوں گے۔

تفویض اختیارات

52۔ مجلس عاملہ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اختیار پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئرمین یا سیکریٹری جنرل کو تفویض کر سکتی ہے اور اس ضمن میں کوئی بھی حدود و قیود اگر ہو مناسب سمجھے تعین کر سکتی ہے۔

مرکزی پارلیمانی بورڈ

53۔ (i) زیادہ سے زیادہ پندرہ (15) ارکان پر مشتمل ایک مرکزی پارلیمانی بورڈ ہو گا جس کی تشکیل مرکزی مجلس عاملہ کرے گی ۔

نوٹ: اگر کسی وقت مرکزی پارلیمانی بورڈ تشکیل نہ دیا گیا ہو یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہے تو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ ، مرکزی پارلیمانی بورڈ کی با قاعدہ تشکیل کے وقت تک اس کے تمام فرائض اور کار ہائے منصبی خود ادا کرے گی ۔

(ii) پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے چیئرمین بر بنائے عہدہ بورڈ کے چیئر مین ہوں گے ۔ اور پاکستان کنزرویٹوپارٹی پارلیمانی پارٹی کا لیڈر بلحاظ عہدہ پارلیمانی بورڈ کا رکن ہو گا۔ بورڈ کے کسی رکن کو بورڈ کا سیکریٹری نامزد کیا جائے گا۔

پارلیمانی بورڈ کے فرائض

54۔ پارلیمانی بورڈ حسب ذیل فرائض انجام دے گا:

الف۔ متعلقہ صوبائی پارلیمانی بورڈ کے مشورے سے عام انتخابات یا ضمنی انتخابات میں پارلیمنٹ کی نشست کے لئے امید وار نامز کرے گا۔

ب۔ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ہر صوبے کا پارلیمانی بورڈ درست طور پر تشکیل پائے۔

ج۔ صوبائی پارلیمانی بورڈز کی سرگرمیوں کی نگرانی کرنا اور انہیں کنٹرول کرنا

د۔ صوبائی پارلیمانی بورڈز کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی حتمی سماعت کرنا اور فیصلہ صادر کرنا۔

ہ۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ کے وضع کردہ قواعد اور ضمنی ضوابط (Bye Laws) کی منظوری دینا۔

و۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ کے لئے قواعد و ضوابط وضع کرنا۔

ز۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ اپنا کوئی بھی اختیار چیئرمین کو تفویض کر سکتا ہے۔ جس کو وہ ہنگامی حالت میں استعمال کریں گے اور اس کے لئے جو حدود و قیود مناسب سمجھے متعین کر سکتا ہے۔

ح۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ کا کورم پانچ ارکان پر مشتمل ہوگا۔

خصوصی ونگز(Wings)

55۔ چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے ارکان میں سے کسی رکن کو کسی ایک خصوصی ونگ(Wings) کا چیئرمین اور اس خاص ونگ کی مرکزی رابطہ کمیٹی کا سربراہ نامزد کریں گے۔ اگر ضروری ہو تو صدر پاکستان کنزرویٹو پارٹی ، اس ونگ کے چیئرمین کی سفارش پر جنرل سیکریٹری اور ونگ کو دوسرے عہدیدار بھی مقرر کریں گے۔

56 ۔ ہر خصوصی ونگ کی رابطہ کمیٹی (Coordinating Committee) تمام صوبوں ، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، شمالی علاقہ جات اور فاٹا(جب وہاں پاکستانکنزرویٹوپارٹی کی تنظیم سازی ہو گی) کے متعلقہ ونگ کے صدر اور جنرل سیکریٹری صاحبان پر مشتمل ہو گی۔

57 ۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے خصوصی ونگز کے صدر اور جنرل

سیکریٹری صاحبان کا تقرر متعلقہ صوبہ کی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا چیئرمین ، اس ونگ کے صدر کی سفارش پر کرے گا۔

58۔ متعلقہ صوبے میں خصوصی ونگ کا صدر، متعلقہ صوبوں کے تمام اضلاع میں، ضلعی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے مشورے سے اس ضلع میں ونگ کا صدر اور جنرل سیکریٹری مقرر کرے گا۔

59۔ مرکز اور صوبوں میں خصوصی ونگز کے صدر اور جنرل سیکریٹری صاحبان علی الترتیب پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل اور صوبائی کونسلوں کے بربنائے عہدہ رکن ہوں گے۔

باب سوم

صوبائی تنظیم

صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی

صوبائی تنظیم

60 ۔ پاکستان کے ہر صوبے میں ایک پاکستان کنزرویٹوپارٹی ہو گی جو صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کہلائے گی اور جس صوبے میں قائم کی گئی ہو گی اس صوبے کی حدود میں متحرک ہو گی۔

61 ۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی صوبائی تنظیم درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

i ۔ صوبائی کنزرٹیوپارٹی کی کونسل

ii ۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ

iii ۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا پارلیمانی بورڈ

iv ۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا الیکشن ٹریبیونل

v ۔ ضلع پاکستان کنزرویٹوپارٹی

vi ۔ سٹی پاکستان کنزرویٹوپارٹی

vii ۔ تحصیل پاکستان کنزرویٹوپارٹی

viii ۔ یونین کونسل پاکستان کنزرویٹوپارٹی

ix ۔ پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی

x ۔ خواتین ونگ

xi ۔ یوتھ ونگ

xii ۔ وکلاء ونگ

xiii۔ تجارت و صنعت ونگ

xiv ۔ لیبر ونگ

xv ۔ علماء و مشائخ ونگ

xvi ۔ کسان ونگ

xvii ۔ اقلیتی ونگ

xviii ۔ کوئی اور ونگ جو جماعت کے اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے کے

لئے موزوں ہو۔

درج بالا شق نمبر5-9 کے تحت مقامی تنظیموں، سے متعلق ضوابط باب چاہرم میں آرٹیکل پچانوے(95) تا ایک سو تیرہ (113) کے تحت دئیے گئے ہیں اور مندرجہ بالا فہرست میں (دس)10 تا (سترہ) 17، تنظیموں سے متعلق ضوابط باب دوم میں آرٹیکل (پچپن) 55 تا (انسٹھ) 59 کے تحت درج ہیں۔

صوبائی کونسل

62۔ (i) ہر صوبے میں صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہو گی:

الف۔	پنجاب	چھ سو (600)
ب۔	سندھ	پانچ سو (500)
ج۔	سرحد	تین سو(300)
د۔	بلوچستان	دوسو(200)
ہ۔	وفاقی دارالحکومت	پچاس(50)
و۔	شمالی علاقہ جات	پچاس(50)
ز۔	فاٹا (جب تشکیل پائے گی)	پچاس (50)

(ii) اپنے انتخاب کے بعد صوبائی صدر کونسل کے تیس (30) ارکان نامزد کریں گے تاکہ خویاتین، مزدوروں، نو جوانوں یا مخصوص مفادات رکھنے والے کسی بھی گروپ کو مناسب نمائندگی دی جا سکے۔ ہر صوبے میں خصوصی ونگنز کے صدر اور جنرل سیکریٹری اس صوبے کی صوبائی کونسل کے بر بنائے عہدہ رکن ہوں گے۔

(iii) پارلیمنٹ کے ایسے ارکان جو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے رکن ہوں، بلحاظ عہدہ، اپنے متعلقہ صوبے کی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے رکن ہوں گے۔

(iv) صوبائی اسمبلی کے ایسے ارکان جو پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے رکن ہوں، بر بنائے عہدہ، اپنی متعلقہ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے رکن ہوں گے۔

انتخابی ادارہ

63۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ ہر ضلع اور شہری آبادی کو پیش نظر رکھ کر ہر ضلعی اور شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے لئے نشستوں کی تعداد کا جو تعین کرے گی اس کے مطابق شہر اور ضلع کی مسلم لیگ کی کونسلیں صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی کونسل کے ارکان کا انتخاب کریں گے۔

صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے فرائض

64۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل کے فرائض درج ذیل ہوں گے:

1۔ اپنے متعلقہ صوبے سے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے صوبائی عہدیداران اور پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے ارکان کا انتخاب کرنا۔

2۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے وقتاً فوقتاً سامنے آنے والے معاملات پر غور و فکر کرنا اور ان سے متعلق قرار دادیں منظور کرنا۔

3۔ آرٹیکل اکسٹھ(61) کے تحت درج شدہ مقامی تنظیموں کا الحاق منظور کرنا، معطل کرنا، اسے توڑنا یا الحاق ختم کرنا۔

تفویض اختیارات

65۔ کونسل اپنا کوئی ایک یا زیادہ اختیارات صوبائی مجلس عاملہ، صدر یا صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کسی دوسرے عہدیدار کو تفویض کر سکتی ہے اور اس کے لئے جو حدود و قیود مناسب خیال کرے عائد کر سکتی ہے۔

مدت عہدہ

66۔ کونسل کے ارکان کی مدت عہدہ تین سال ہو گی۔ تاہم وہ نئی کونسل کے انتخاب تک اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

کونسل کے اجلاس

67۔ (i) صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے اجلاس کا انعقاد صوبائی صدر کی صوابدید پر منحصر ہو گا تاہم ہر تقویمی سال میں کم از کم ایک اجلاس کا انعقاد لازمی ہو گا۔

(ii) صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے جنرل سیکریٹری صوبائی صدر کے مشورے سے کونسل کے اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کا اعلان کریں گے اور اجلاس سے کم از کم سات روز پہلے ایجنڈا جاری کریں گے۔

68۔ کونسل کے ارکان کی ایک تہائی تعداد کسی خاص مقصد کے لیے کونسل کا اجلاس طلب کر سکتی ہے۔ پارٹی کے جنرل سیکریٹری ایسا نوٹس موصول ہونے کے بعد تیس (30) روز کے اندر کونسل کا اجلاس طلب کریں گے۔ اگر جنرل سیکریٹری اجلاس طلب کرنے میں ناکام ہیں تو دستخط کنندگان از خود اجلاس منعقد کر سکیں گے۔

69۔ اگر کونسل کا کوئی رکن کونسل کے اجلاس میں کوئی قرار داد پیش کرنا چاہے تو وہ اجلاس سے دو روز پہلے اس غرض سے نوٹس دینے کا پابند ہو گا۔

چندہ برائے رکنیت

70۔ صوبائی کونسل کے ہر رکن کو مبلغ پچاس روپے سالانہ یا صوبائی مجلس عاملہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جانے والا چندہ دینا ہو گا۔ جس رکن نے یہ چندہ ادا نہ کیا ہو وہ کونسل کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے گا۔

کورم

71۔ کونسل کے اجلاس کا کورم کل ارکان کی ایک تہائی تعداد پر مشتمل ہو گا۔

عہدیداران

72۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے حسب ذیل عہدیدار ہوں گے:

1۔	صدر	ایک
2۔	نائب صدر	حسب ضرورت
3۔	جنرل سیکریٹری	ایک
4۔	سیکریٹری اطلاعات	ایک
5۔	فنانس سیکریٹری	ایک
6۔	جوائنٹ سیکریٹریز	حسب ضرورت

صوبائی صدر ایك یا زیادہ نائب صدور کو سینئرنائب صدر کے طور پر کام کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ جب بھی ضرورت ہو صوبائی پارٹی کے تنظیمی کاموں کے لئے ایك چیف آرگنائزر کا تقرر بھی کر سکتے ہیں۔ سیکریٹری اطلاعات و سیکریٹری فنانس کے علاوہ صوبائی مجلس عاملہ مختلف ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے دوسرے سیکریٹری اور ایك یا زیادہ ایڈیشنل جنرل سیکریٹری بھی مقرر کر سکتی ہے۔

مدت عہدہ

73۔ ہر عہدیدار کی معاید عہدہ تین (3) برس ہو گی۔ تاہم کوئی عہدیدار صدر یا جنرل سیکریٹری کے نام خط لکھ کر اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔ خالی ہونے والے عہدے کو متعلقہ صوبے کی مجلس عاملہ پر کرے گی۔

صوبائی صدر کے اختیارات

74۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا صدر متعلقہ صوبے میں پوری صوبائی تنظیم کا سربراہ ہو گا اور اس عہدے سے وابستہ تمام اختیارات استعمال کرے گا اور اس امر کو یقینی بنائے گا کہ تمام صوبائی عہدیداران پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے آئین، قواعد و ضوابط اور ضمنی ضوابط کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

قائم مقام صدر

75۔ صوبائی صدر کی غیر حاضری یا علالت کی صورت میں مرکزی صدر صوبائی نائب صدور میں سے کسی ایك کو صدر کے فرائض کی انجام دہی کے لئے نامزد کر سکتے ہیں۔ تاہم جب سینئر نائب صدر یا نائب صدر بطور قائم مقام صدر کام کر رہے ہیں تو انہیں صوبائی مجلس عاملہ کی تشکیل و توسیع اس میں ردو بدل یا اس کی تشکیل نو یا صوبائی کونسل کے ارکان کی نامزدگی کا اختیار نہیں ہو گا۔

منصب صدارت کا خالی ہونا

76۔ استعفے یا وفات کے سبب اگر کوئی صوبائی صدر کا عہدہ مقررہ معیاد سے قبل خالی ہو جائے تو جنرل سیکریٹری کا فرض ہے کہ وہ سات دن کے اندر صوابائی کونسل کا اجلاس طلب کرے تاکہ عہدہ صدارت کے خالی ہونے کے 45 دن کے اندر نئے صدر کا انتخاب ہو سکے۔

صوبائی جنرل سیکریٹری کے فرائض

77۔ استعفے یا وفات کے سبب اگر صوبائی صدر کا عہدہ مقررہ معاید سے قبل خالی ہو جائے تو جنرل سیکریٹری کا فرض ہو گا کہ وہ سات دن کے اندر صوبائی کونسل کا اجلاس طلب کرے تاکہ عہدہ صدارت کے خالی ہونے کے 45 دن کے اندر نئے صدر کا انتخاب ہو سکے۔

78۔ جنرل سیکریٹری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ کے تنخواہ دار ملازمین کے کام کی نگرانی کریں گے۔

79۔ جنرل سیکریٹری کو کسی تنخواہ دار ملازم کی تنخواہ کے ساتھ یا بلا تنخواہ رخصت منظور کرنے یا انہیں سزا دینے یا معطل کرنے کا اختیار ہو گا۔ تاہم ملازمت سے بر طرفی کے معاملات کی رپورٹ مجلس عاملہ کو کرنا ہو گی۔

80۔ ہنگامی صورت حال میں جنرل سیکریٹری، صوبائی صدر کی منظوری سے جو اقدام مناسب خیال کریں ، صوبائی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی طرف سے کر سکیں گے تاہم وہ صوبائی مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس کو ان اقدامات کی تصدیق و توثیق کی غرض سے مطلع کریں گے۔ وہ ایسے معاملات میں کوئی قد م نہیں اٹھائیں گے جن سے پاکستان کنزرویٹو پارٹی کا آئین یا قواعد و ضوابط متاثر ہوتے ہیں۔

دیگر ذمہ داران

81۔ مختلف ذمہ داریاں انجام دینے والے سیکریٹری صاحبان جنرل سیکریٹری کی معاونت کریں گے اور ان کی نگرانی میں اپنے فرائض سر انجام دیں گے جو ان کے سپرد کیے گئے ہوں۔ جنرل سیکریٹری کی علالت یا غیر حاضری کی صورت میں، صدر کسی جوائنٹ سیکریٹری کو جنرل سیکریٹری کے فرائض ادا کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

صوبائی مجلس عاملہ

82۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ کم از کم بار (12) اور زیادہ سے زیادہ چالیس (40) ارکان پر مشتمل ہوگی جن کو صوبائی پاکستان کنزرٹیوپارٹی کے صدر صوبائی کونسل کے ارکان میں سے نامزد کریں گے۔ صوبائی صدر اپنے انتخاب کے تیس (30) دن کے اندر کم از کم بارہ (12) ارکان مجلس عاملہ کی نامزدگی کریں گے۔ صدر کو جب وہ ضرورت محسوس کریں، صوبائی مجلس عاملہ کی توسیع ، رد و بدل یا اسے از سر نو تشکیل دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ وہ کسی خاص رکن کی جگہ کسی دوسرے رکن کو نامزد کر سکتے ہیں۔ متعلقہ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے تمام عہدیداران بلحاظ عہدہ صوبائی مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس صدر کی صوابدید پر منعقد ہوگا۔ مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم دس (10) ارکان پر مشتمل ہوگا۔ اور ان دس (10) ارکان میں عہدیداران شامل نہیں ہوں گے۔ مجلس عاملہ کی تمام قرار دادیں صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کی اطلاع کے لئے پیش کی جائیں گی۔

فرائض

83۔ مجلس عاملہ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا اعلیٰ انتظامی ادارہ ہوگا جس کے فرائض درج ذیل ہوں گے :

1۔ قرار دادوں پر غور کرنا اور ان کی منظور دینے اور صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ امور پر وقتاً فوقتاً ضروری اقدامات کرنا اور اس امر کو یقینی بنانا کہ یہ اقدامات پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی پالیسی اوربنیادی عقیدے سے یا پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کی منظور کردہ قرار دادوں سے متصادم یا مختلف نہ ہو۔

2۔ مجلس عاملہ کی یا کونسل کی منظور کردہ قرار دادوں کو موثر بنانے کے لئے ضروری اقدامات کرنا۔

3۔ مختلف امور کی انجام دہی کے لئے وقتاً فوقتاًسب کمیٹیاں اور دیگر

ذیلی ادارے قائم کرنا اور ان کے سپرد کیے گئے کام کی نگرانی کرنا۔ یہ کمیٹیاں اور ادارے صوبائی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی اور اس کی ملحقہ شاخوں اور ونگز(Wings) کے تنظیمی و مالی امور سے متعلقہ معاملات نیز جماعت کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے پیش قدمی اور در پیش سیاسی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے اقدام کریں گے۔

4 ۔ کوئی ضلعی یا شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی یا ان کی ذیلی تنظیمیں یا ونگز اپنے فرائض میں کوتاہی برتیں یا صوبائی پاکستان کنزرٹیوپارٹی کے فیصلوں کی خلاف ورزی کریں تو ان کو معطل یا تحلیل کرنا ان کا الحاق منسوخ کرنا ۔ البتہ انہیں چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپا رٹی سے اپیل کا حق ہو گا۔

5 ۔ پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کا جو رکن اس کے فیصلوں کی خلاف ورزی کرے یا اس کے اغراض و مقاصد

کے خلاف کام کرے اس کے خلاف انضباطی کاروائی کرنا اور کسی ذیلی ادارے کے فیصلے کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنا ۔

6 ۔ سالانہ بجٹ منظور کرنا اور اس کے مطابق ادائیگیوں کی منظوری اور آڈیٹر کا تقرر کرنا۔

7 ۔ ایسی تمام ادائیگیوں کی منظوری دینا جو بجٹ میں شامل نہیں ہیں۔

8 ۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ اور صوبائی الیکشن اتھارٹی کے ارکان نامزد کرنا ۔

9 ۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے اغراض و مقاصد سے تعلق رکھنے والی ضروری اور مفید معلومات جمع کرنا، ان پر غور و حوض کرنا۔

10 ۔ کونسل کی طرف سے تفویض کردہ دیگر فرائض انجام دینا۔

صوبائی پارلیمانی بورڈ

84 - ہر صوبے میں ایک صوبائی پارلیمانی بورڈ ہو گا جس کے ارکاین کی تعداد آٹھ (8) تک ہو سکتی ہے - اور جن کو صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کی مجلس عاملہ صوبائی صدر کی سفار شات پر نامزد کرے گا - صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کا صد ربلحاظ عہدہ پارلیمانی بورڈ کا چیئر مین ہو گا - صوبائی اسمبلی میں پارلیمانی پارٹی کا قائد بلحاظ عہدہ پارلیمانی بورڈ کا رکن ہو گا۔ بورڈ اپنا سیکریٹری خود منتخب کرے گا۔

صوبائی پارلیمانی بورڈ کے فرائض

85 - پارلیمانی بورڈ درج ذیل فرائض انجام دے گا۔

الف۔ متعلقہ صوبہ کی اسمبلی کے لئے انتخابات میں حصہ لینے کی غرض سے امیدو اروں کا چنائو۔

ب۔ پارلیمنٹ کے لئے انتخابات میں پارٹی کے امید واروں کے چنائو کے لئے ایسے ناموں کی سفارش کرنا جن پر مرکزی پارلیمانی بورڈ غور کرے۔

ج۔ اس امر کا خیال رکھنا کہ صوبائی اسمبلیوں میں پاکستان کنزرویٹوپارٹی پارلیمانی پارٹیاں قائم ہوں۔

د۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ کے لئے قواعد و ضوابط اور ضمنی جوابط و ضع کرنا۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ کسی ہنگامی صورت میں اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار چیئر مین کو تفویض کر سکتا ہے اور اس کے لئے جو حدود و قیود ، ضروری خیال کرے ،ع ائد کردے۔

ہ۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تین (3) ارکان پر مشتمل ہو گا۔

و۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ کے فیصلے سے غیر متفق فرد مرکزی پارلیمانی بورڈ کے سامنے اپیل کر سکتا ہے۔

صوبائی انتخابی اتھارٹی

86 - صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ نو (9) ارکان پر مشتمل

صوبائی اتھارٹی قائم کرے گی۔

صوبائی انتخابی اتھارٹی کے فرائض

87۔ صوبائی انتخابی اتھارٹی کے فرائض درج ذیل ہوں گے :

الف۔ صوبے میں ہر سطح پر انتخابی عمل کی نگرانی کرنا

ب۔ اتھارٹی کے کام کے لئے ضمنی ضوابط(Bye-Laws) وضع کرنا۔

صوبائی الیکشن ٹریبونل

88۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ ایک صوبائی الیکشن ٹریبونل مقرر کرے گی جو ایک چیئر مین اور دو ارکان پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ صوبائی الیکشن ٹریبونل صوبہ میں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے کسی بھی سطح کے انتخابات کے خلاف اپیلوں یا درخواستوں کی سماعت کرے گا۔

پاکستان کنزرویٹوپارٹی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد

89۔ اسلام آباد کے دارالحکومت کے علاقہ کے لئے ایک پاکستان کنزرویٹوپارٹی ہو گی جو پاکستان کنزرویٹوپا رٹی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کہلائے گی اور اس کا دائرہ کار وفاقی دارالحکومت کے تمام علاقوں پر محیط ہو گا۔

90۔ پاکستان کنزرویٹوپا رٹی وفاقی علاقہ کی کونسل پچاس(50) ارکان پر مشتمل ہو گی۔ ضلعی اور شہری پاکستان کنزرویٹو پارٹی کیو کونسل درج ذیل طریقے سے وفاقی علاقہ کی کونسل کے ارکان منتخب کرے گی۔

ضلعی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی (دیہی علاقہ)	پچیس(25)
شہری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی (شہری علاقہ)	پچیس(25)

91۔ آئین کے تیسرے باب میں صوبائی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی سے متعلق مندرج تمام آرٹیکلز اور مقامی تنظیموں سے متعلق آرٹیکلز کا جو باب نمبر 4 میں درج ہیں، اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی پر ممکنہ حد تک ہو گا۔

پاکستان کنزرویٹوپارٹی شمالی علاقہ جات

92۔ پاکستان کنزرویٹوپا رٹی شمالی علاقہ جات کی کونسل پچاس(50) ارکان پر مشتمل ہو گا۔

93۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی اور مقامی تنظیموں سے متعلق آئین کے آرٹیکلز کا ضروری تبدیلیوں کے ساتھ پاکستان کنزرویٹوپارٹی شمالی علاقہ جات پر اطلاق ہو گا۔

پاکستان کنزرویٹوپارٹی فاٹا

94۔ جب بھی فاٹا پاکستان کنزرویٹو پارٹی وجود میں آئے گی صوبائی پاکستان کنزرویٹو سے متعلق آئین آرٹیکلز کا اطلاق ضروری ردو بدل کے ساتھ اس پر بھی ہو گا۔

باب چہارم

مقامی تنظیمیں

ضلع پاکستان کنزرویٹوپا رٹی

95 - پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی ضلع کونسل تحصیل اور ٹائون پاکستان کنزرویٹو کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی - ہر تحصیل یا ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی ، ضلع پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے بیس(20) فیصد ارکان جن کی زیادہ سے زایدہ تعداد دس (10) ہو گی، منتخب کر سکے گی -

شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی

96 - ہر میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی کی سطح پر شہری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی تشکیل دی جائے گی - کسی بڑے شہر کی آبادی کی کثرت کو ملحوظ رکھتے ہوئے، صوبائی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی مجلس عاملہ ایک سے زیادہ شہری تنظیموں کے قیام کی اجازت دے سکتی ہے- ایک میونسپل کارپوریشن میں قائم شہری پاکستان کنزرویٹوپا رٹیصوبائی پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے تحت ہوں گی - پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی دیگر شہری تنظیمیں اپنی متعلقہ ضلع پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے ما تحت کام کریں گی -

شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل

97 - شہری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی کونسل پرائمری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے منتخب نمائندوں پر مشتمل ہو گی - یہ انتخاب درج ذیل طریقے پر ہوں گا- پہلے دو سو (200) بنیادی ارکان کے لئے ایک کونسلر اور پھر دو سو (200) ارکان کے لئے مزید ایک کونسلر - میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کمیٹی کے ایسے منتخب کونسلر جو پاکستان کنزرٹیوپا رٹی کے رکن ہوں، بلحاظ عہدہ شہر کی پاکستان کنزرٹیوپارٹی کی کونسل کے رکن ہوں گے-

عہدیداران

98- ضلعی یا شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیداران درج ذیل ہوں گے:

1-	صدر	ایک

2۔	نائب صدرور	حسب ضرورت
3 ۔	جنرل سیکریٹری	ایک
4 ۔	فنانس سیکریٹری	ایک
5 ۔	سیکرٹری اطلاعات	ایک
6 ۔	جوائنٹ سیکریٹریز	حسب ضرورت
7 ۔	آفس سیکریٹری	ایک

مجلس عاملہ

99 ۔ ضلعی یا شہری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا صدر، اپنی متعلقہ تنظیم کی مجلس عاملہ نامزد کرے گا جس کے ارکان کی تعداد پچیس(25) ہو گی ۔ ضلعی یا شہری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے عہدیداران بلحاظ عہدہ مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

ڈویژنل رابطہ

100 ۔ کشی خاص ڈویژن میں جہاں پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی ضلعی تنظیمیں ضروری خیال کریں ڈویژن کی سطح پر جماعتی سر گرمیوں کو مربوط بنانے کے لئے صوبائی مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ ایک ڈویژنل رابطہ کمیٹی تشکیل دے سکتی ہیں جو متعلقہ اضلاع کے صدر اور جنرل سیکریٹری صاحبان پر مشتمل ہو گی ۔ کمیٹی اپنے کنوینر کا انتخاب خود کرے گی ۔ ایسے ڈویژنوں میں بھی جہاں رابطے کا نظام وجود میں آ جائے گا پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی ضلعی تنظیم براہ راست صوبائی پاکستان کنزرٹیو کی ہی نگرانی میں اپنے فرائض سر انجام دے گی ۔

تحصیل / ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی

101 ۔ ہر تحصیل میں ایک تحصیل پاکستان کنزرویٹوپا رٹی ہو گی۔ اسی طرح ہر ایسے ٹائون میں، جہاں ایک خاص علاقے کے لئے ٹائون کمیٹی موجود ہے۔ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹیہو گی۔ ہر تحصیل اور ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹیضلعی پاکستان کنزرویٹوپا رٹیسے ملحق ہو گی ۔صوبائی صدر،تحصیل کے بجائے صوبائی حلقہ انتخاب کے مطابق پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کا یونٹ قائم

کرنے کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔

102۔ اپنے اپنے علاقے میں تحصیل اور ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی، پرائمری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی سر گرمیوں کی نگرانی کرے گی اور پرائمری کنزرٹیو پا رٹی کا الحاق قائم کرنے اور ختم کرنے کی مجاز ہو گی۔ تحصیل پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے فیصلے سے نا خوش ہر پرائمری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کو ضلع پاکستان کنزرویٹو کی مجلس عاملہ کے سامنے اپیل کرنے کا حق ہو گا۔

تحصیل/ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل کی ساخت

103۔ تحصیل/ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کی کونسل، پرائمری پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے منتخب نمائندوں پر مشتمل ہو گی ۔ جن کا انتخاب درج ذیل طریقے پر ہو گا:۔

دو سو (200) بنیادی ارکان کے لئے ایک کونسلر اور ہر اضافی دو سو (200) ارکان یا اس سے کم تعداد کے لئے ایک کونسلر، تاہم کسی بھی صورت میں ایک پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کونسل کے کونسلرز کی تعداد پانچ سے زیادہ نہیں ہو گی ۔

اجلاس

104۔ تحصیل/ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے اجلاس کا انعقاد، متعلقہ صدر کی صوابدید پر ہے لیکن ایک تقیومی سال میں تین اجلاسوں کا انعقاد لازمی ہے ۔ کونسل کے اجلاس کا کورم کل تعداد کے پانچویں 1/5 حصہ پر مشتمل ہو گا۔

105۔ تحصیل / ٹائون کونسل کے ارکان کی 1/10 تعداد کسی خاص مقصد کے لئے کونسل کا اجلاس طلب کرنے کے لئے نوٹس دے سکتی ہے یہ خاص مقصد نوٹس برائے اجلاس میں درج ہونا چاہئے۔ تحصیل / ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے جنرل سیکریٹری نوٹس وصول ہونے کے پندرہ دن کے اندر اجلاس بلانے کے پابند ہوں گے۔ اس کی نا کامی کی صورت میں یہ ارکان از خود اجلاس منعقد کر سکیں گے۔

چندہ برائے رکنیت

106 ۔ تحصیل/ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا ہر کونسلر بیس (20) روپے تحصیل / ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کو بطور سالانہ چندہ ادا کرے گا۔بصورت دیگر وہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کا مجاز نہیں ہو گا۔

تحصیل / ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیداران

107 ۔ (i) تحصیل/ ٹائون پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل اپنے ارکان میں سے درج ذیل عہدیداران کا انتخاب کرے گی :

1۔	صدر	ایک
2۔	نائب صدرور	حسب ضرورت
3 ۔	جنرل سیکریٹری	ایک
4 ۔	فنانس سیکریٹری	ایک
5 ۔	سیکرٹری اطلاعات	ایک
6 ۔	جوائنٹ سیکریٹریز	حسب ضرورت

(ii) عہدیاران کا انتخاب کونسل کے اجلاس میں ہو گا۔

مجلس عاملہ

108 ۔ (i) تحصیل یا ٹائون کی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا صدر اپنے انتخاب کے دس (10)دن کے اندر ، کونسل کے ارکان میں سے پندرہ (15) ارکان کو مجلس عاملہ کا رکن نامزد کرے گا ۔ تحصیل / ٹائون پاکستان کنزرویٹوپا رٹی کے تمام عہدیداران بلحاظ عہدہ مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

(ii) مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم پانچ(5) ارکان پر مشتمل ہو گا۔ ان میں عہدیداران شامل نہیں ہوں گے

یونین کونسل پاکستان کنزرویٹوپارٹی

109 ۔ بڑے دیہات کی صورت میں جہاں ایک یونین کونسل موجود ہو ، یونین کونسل پاکستان کنزرویٹوپارٹی آرٹیکل 118 کے تحت پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی ہو گی ۔ اگر ایک یونین کونسل میں سے ایک سے زیادہ پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی موجود ہوں تو یونین کونسل پاکستان کنزرویٹو پارٹی بلند تر درجے کی تنظیم شمار ہو گی اور آئین کے پیرا نمبر108 میں درج دفعات

کے تحت منظم کی جائے گی۔

پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی

110۔ درج ذیل صورتوں میں پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی تشکیل دی جا سکے گی۔

(1) ایسا گائوں، جہاں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے کم از کم دو سو ارکان موجود ہوں۔ پرائمریا پاکستان کنزرویٹو پارٹی ابتدائی طور پر صرف 50 اراکین سے بھی تشکیل پا سکتی ہے۔ ضلع پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی مجلس عاملہ ایک گائوں میں ایک سے زیادہ پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی قائم کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ اس طرح وہ ایک سے زیادہ گائوں کا گروپ بنا کر پرائمری کنزرٹیو پارٹی کی تشکیل کی اجازت بھی دے سکتی ہے۔

(2) شہر کا ایک وارڈ جہاں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے کم از کم دو سو رکن موجود ہوں۔ ایک پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی ابتدائی طور پر پچاس ارکان کے ساتھ بھی قائم ہو سکتی ہے۔ شہری پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی مجلس عاملہ ایک وارڈ میں ایک سے زیادہ پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے قیام کی اجازت دے سکتی ہے۔

پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیداران

111۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے درج ذیل عہدیدار ہوں گے۔

1۔	صدر	ایک
2۔	نائب صدرور	حسب ضرورت
3۔	جنرل سیکریٹری	ایک
4۔	فنانس سیکریٹری	ایک
5۔	سیکرٹری اطلاعات	ایک
6۔	جوائنٹ سیکریٹریز	حسب ضرورت
7۔	آفس سیکریٹری	ایک

112۔ پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی کا ہر رکن، کونسل کا بھی رکن ہو گا۔ کونسل ، پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے عہدیداروں کا انتخاب کرے گی
۔

پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی مجلس عاملہ

113۔ پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا صدر، دیگر عہدیداروں کے مشورے سے مجلس عاملہ کے پندرہ ارکان نامزد کرے گا۔ پرائمری پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیدار بلحاظ عہدہ، مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

باب پنجم

سمندر پار تنظیم

سمندر پار شاخیں

114 ۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے ان تمام ممالك میں اپنی شاخیں قائم کرے گی جہاں پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے پچا س یا اس سے زیادہ ارکان مستقلاً رہائش پذ یر ہوں ۔ استشنائی حالات میں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے سیکرٹری جنرل کی پیشگی اجازت سے ایک سے زیادہ ممالك کے ارکان مشترکہ شاخ قائم کر سکتے ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 6 کی تمام شقوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے افراد جو پاکستان میں پیدا ہوئے ہیں لیکن ان کے پاس غیر ملکی پاسپورٹ ہو ، سمندر پار تنظیم کے رکن بننے کے اہل ہوں گے۔

تنظیمی ڈھانچہ

115 ۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی شاخ ہر ایسے غیر ملکی شہر میں قائم کی جا سکتی ہے ، جہاں پاکستان کنزرٹیو پارٹی کے پچاس یا اس سے زائد ارکان موجود ہوں۔ اپنے عہدیدار منتخب کرنے کے علاوہ یہ شاخیں ملکی سطح پر پاکستان کنزرویٹو پارٹی کونسل کے لئے ہر پچاس ارکان پر ایک کونسلر منتخب کریں گی۔ یہ کونسل پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی ملکی سطح پر قائم ہونے والی شاخ کے عہدیدار منتخب کرے گی ۔ دیگر معاملات میں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی تمام سندر پار شاخیں، صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی تمام سمندر پار شاخیں، صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی طرز پر کام کریں گی اور اس غرض سے ضروری رد و بدل کے ساتھ صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی سے متعلقہ آئینی آرٹیکلز کا اطلاق ہو گا۔ سیکرٹری جنرل پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی اجازت کے ساتھ مقامی حالات کی رعایت سے مختلف تبدیلیاں اختیار کی جاسکیں گی ۔

رکنیت

116 ۔ ہر ملك کے لئے رکنیت کے چندے کا تعین وہاں کی کونسل وقفے وقفے سے کرے گی ۔ اس کے علاوہ یہ کونسل ان فنڈز کے استعمال کا طریقہ کار بھی طے

کرے گی۔

الحاق

117۔ تمام سمندر پار شاخیں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی مرکزی تنظیم کے ساتھ الحاق شدہ ہوں گی اور اس کے کنٹرول اور نگرانی میں کام کریں گی۔

تنظیمی کمیٹی

118۔ ان ممالک میں جہاں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی شاخ موجود نہیں ہے یا ان ملکوں میں جہاں اس کی تشکیل نو کی ضرورت ہے، صدر پاکستان کنزرویٹو پارٹی نئی شاخ کے قیام یا تشکیل نو اور مناسب وقت پر انتخابات کے انعقاد کے لئے ایک تنظیمی کمیٹی تشکیل دے سکتے ہیں۔

مرکزی اداروں میں نمائندگی

118۔ ہر ملک کی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے صدر اور جنرل سیکرٹری بلحاظ عہدہ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی کونسل اور کنونشن کے رکن ہوں گے۔ وہ کنونشن میں نمائندگی کے لئے اپنی جگہ کوئی دوسرا رکن نمازد کر سکتے ہین تاہم کونسل کے لئے انہیں یہ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

باب ششم

انتخابات

خفیہ رائے دہی

120۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی میں ہر سطح پر صاف، آزادانہ اور خفیہ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کا اہتمام کرے گی ۔ جہاں تک ممکن ہو گا کوشش کی جائے گی کہ انتخابات کا مقصد اتفاق رائے سے حاصل کیا جائے۔

مرکزی الیکن کمیشن

121 ۔ ایک مرکزی الیکشن کمیشن قومی سطح پر پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے عہدیداران کے انتخاب کو منظم اور منعقد کرے گا۔

122۔ مرکزی الیکشن کمیشن پانچ ارکان پر مشتمل ہو گا جنہیں مرکزی مجلس عاملہ ہر انتخاب سے پہلے مقرر کرے گا ۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے موجود عہدیدار اور کسی عہدہ کے امید وار کمیشن کی رکنیت کے لئے اہل نہیں ہوں گے۔

صوبائی انتخابی اتھارٹی

123۔ صوبائی انتخابی اتھارٹی کی نامزدگی صوبائی مجلس عاملہ کرے گی جو پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے صوبے کی عہدیداران کے انتخاب کو منظم کرے گی ۔ یہ اتھارٹی پانچ افراد پر مشتمل ہو گی جن میں سے کم از کم دو کا تعلق متعلقہ صوبے سے نہیں ہو گا۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے موجود صوبائی عہدیدار یا امید وار برائے عہدہ اتھارٹی کی رکنیت کے نا اہل تصور ہوں گے۔

ضلعی انتخابی اتھارٹی

124۔ ضلعی انتخابی اتھارٹی ضلعی اور مقامی سطح پر انتخاب کو منظم و منعقد کرنے کا اہتمام کرے گی۔ ایسا ہر انتخابی کمیشن پانچ افراد پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر متعلقہ صوبائی مجلس عاملہ کرے گی ۔ تاہم ان افراد میں سے کم از کم دو کا تعلق متعلقہ ضلع سے نہیں ہو گا۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے صوبائی یا مرکزی عہدیدار ا ور ضلعی یا مقامی تنظیم کے لئے امید وار برائے عہدہ کمیشن

کے رکن بننے کے اہل نہیں ہوں گے۔

انتخابی ادارہ

125۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی کونسل ، پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے صدر کا انتخاب کرے گی اور متعلقہ صوبے کی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی کونسل، صوبائی صدر کا انتخاب کرے گی ۔

ضمنی انتخابات

126۔ عام حالات میں خالی ہونے والے عہدے، متعلقہ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی مجلس عاملہ پر کرے گی اور متعلقہ پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی کونسل سے اس کی تصدیق کرائی جائے گی ۔

انتخابی قضیوں کا تصفیہ

127۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی کسی تنظیم میں انتخابی مقدمات کی سماعت کے لئے متعلقہ مجلس عاملہ ایک انتخابی ٹربیونل تشکیل دے گی ۔

128 ۔ ہر انتخابی ٹر بیونل ایک چیئرمین اور دو ارکان پر مشتمل ہو گا۔

129 ۔ ان اپیلوں کی سماعت کے حوالے سے ٹربیونل اپنے طریقہ کار کا خود تعین کرے گا تا کہ انتخاب عذر داریوں کو جلد از جلد نمٹا یا جا سکے۔

باب ہفتم

مالیات اور حسابات

چندہ برائے رکنیت

130۔ صوبائی پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی رکنیت فیس سے حاصل ہونے والی آمدنی کا دس فیصد پاکستان کنزرویٹو پارٹی کو ادا کرے گی۔

آمدن کے حسابات

131۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا فنڈ، کنونشن اور کونسل کے اراکین سے وصول کی گئی فیسوں میں وقتاً فوقتاً جمع کیے جانے والے عطیات اور چندوں پر مشتمل ہو گا۔

حسابات کا بنک اکائونٹ

132۔ پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے فنڈ مجلس عاملہ کے منظور شدہ بنک میں پاکستان کنزرٹیو پارٹی کے نام پر جمع کرائے جائیں گے۔

بنک اکائونٹ کا استعمال

133۔ فنانس سیکریٹری چیئرمین کی طرف سے نامزد کردہ کسی عہدیدار کے ساتھ مشترکہ طور پر پاکستان کنزرویٹو پارٹی کا اکائونٹ چلانے کا مجاز ہو گا۔

فنڈز کی تقسیم

134۔ رکنیت فیس سے حاصل ہونے والی آمدن، صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کے مطابق پرائمری پاکستان کنزرویٹو پارٹی ، یونین کونسل پاکستان کنزرویٹو پارٹی ، تحصیل پاکستان کنزرویٹو پارٹی ، شہری پاکستان کنزرویٹو پارٹی ، ضلع پاکستان کنزرویٹو پارٹی اور صوبائی پاکستان کنزرویٹو پارٹی میں تقسیم کی جائے گی۔

مالیات اور حسابات کی سالانہ سٹیٹمنٹ

135۔ مرکزی، صوبائی اور مقامی سطح پر متعلقہ فنانس سیکریٹری ایک مالی سال کے لئے آمدن اور اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھے گا اور مالی سال (جولائی تا جون) کے خاتمے پر دو ماہ کے اندر متعلقہ مجلس عاملہ کے سامنے مالی سال کی

حساب کتاب کی سٹیٹمنٹ پیش کرے گا۔

حسابات کی پڑتال

136۔ جنرل سیکریٹری مختلف وقتوں سے حسابات کے آڈٹ کا اہتمام کرے گا او ریہ آڈٹ رپورٹ حسابات کی سالانہ

سٹیٹمنٹ کے ساتھ متعلقہ مجلس عاملہ کے سامنے پیش کی جائے گی ۔

الیکشن کمیشن کے سامنے حسابات کی پیشی

137۔ سیاسی جماعتوں کے قواقعد مجریہ1986 ء کے تحت الیکشن کمیشن کے سامنے حسابات کی سٹیٹمنٹ پیش کرنے سے پہلے پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے فنانس سیکریٹری مالیات و حسابات کی رپورٹ مجلس عاملہ کے سامنے برائے منظوری پیش کریں گے۔

سمندر پار شاخوں کے حسابات

138۔ آرٹیکل130 تا137 کا اطلاق پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی سمندر پار شاخوں کے حسابات پر بھی ہو گا۔ ہر شاخ چندہ کے بارے میں خود فیصلہ کرے گی اور اس طرح اکٹھے ہونے والے فنڈز کو مقامی ضروریات کے لئے زیر استعمال لائے گی۔

باب ہشتم

متفرقات

آئین میں ترمیم

139- پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے آئین میں ترمیم کا اختیار پاکستان کنزرویٹوپارٹی کونسل کو حاصل ہو گا۔ تاہم اس کے لئے حاضر اور ووٹ ڈالنے والے ارکان کی دو تہائی اکثریت کی حمائت لازمی ہو گی۔

فیصلہ بذریعہ کثرت رائے

140- تمام معاملات ووٹوں کی اکثریت سے طے پائیں گے تاہم اگر کسی اجلاس میں ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ کیا جائے تو اس صورت میں ووٹوں کی تعداد کا اندراج آئین میں صوبوں کے لئے مخصوص کیے گئے ارکان کی تعداد کے مطابق ہو گا۔

قواعد سازی کے اختیارات

141- آئین کے مقاصد کے حصول کے لئے چیئرمین ، مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری قواعد و ضوابط بنا سکیں گے۔

مشکلات کا حل

142- اگر آئین کے بعض مندرجات پر عمل در آمد میں مشکلات در پیش ہوں تو چیئرمین پاکستان کنزرویٹوپارٹی ان کے حل کے لئے گنجائش پیدا کر سکتا ہے۔

انتخابات تک عہدیداران کا بر قرار رہنا

143- اگر پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے کسی ادارے یا کمیٹی کی رکنیت یا عہدے کی مدت معین ختم ہو جاتی ہے تو متعلقہ رکن یا عہدیدار اس وقت تک عہدے پر برقرار رہے گا جب تک کہ نیا عہدیدار یا رکن منتخب نہیں ہو جاتا یا اہل اتھارٹی اسے نامزد نہیں کر دیتی۔

آزاد ارکان کے لئے پارلیمانی پارٹی کی رکنیت

144- پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلیوں کے آزاد ارکان متعلقہ صوبائی اسمبلی یا پارلیمنٹ میں پاکستان کنزرویٹو پارٹی پارلیمانی بورڈ کے رکن بن سکتے ہیں۔ تاہم اس

صورت میں انہیں اس ضمانت نامے پر دستخط کرنا ہوں گے کہ وہ پاکستان کنزرویٹو پارٹی یا پارلیمانی بورڈ کی طرف سے وقتاً فوقتاً کیے گئے فیصلوں یا احکامات کی پابندی کریں گے۔

تعریفات

145 - اس آئین میں

1 - " آرٹیکل" سے مراد پاکستان کنزرویٹوپارٹی کے آئین کا آرٹیکل ہے۔

2 - " چیئرمین' سے مراد بحوالہ زیر دفعہ 14 چیئرمین پاکستان کنزرویٹو پارٹی ہے

3 - " شق" سے مرآد اس آئین کے آرٹیکل کی شك ہے۔

4 - " آئین " سے مراد پاکستان کنزرویٹوپارٹی کا آئین ہے -

5 - " مقامی تنظیم" سے مرآد پاکستان کنزرویٹو پارٹی کی شاخ ہے جو کسی ضلع یا شہر میں قائم کی گئی ہو اور پھر ان کے تحت کام کرنے والی تنظیم۔

6 - " سمندر پار شاخ" سے مراد حصہ چہارم کے مطابق بیرون ملک پاکستان کنزرویٹوپارٹی کی شاخ ہے -

7 - " حصہ " سے مرآد اس آئین کا حصہ ہے۔

8 - " شہری " سے مراد شہریت ایکٹ1952ء کی تعریف کے مطابق پاکستان کا شہری ہے۔